روضۃ الجنۃ

بابت ماہ محرم الحرام

جلد سوم سنہ ۱۳۰۸ ہجری نمبر ۱۸

یہ رسالہ مومنین کو وقف ہی بلا قیمت ہر ماہ مین ملتا ہی
بیرونجات سے البتہ واسطے روانگی کے ایک ٹکٹ لیا جاتا ہی
جو حضرات بلا قیمت نہ گوارا فرمامین تو چندہ مین شریک ہون
کہ جس چندہ سے اسکے طبع کا اہتمام ہوتا ہی اپنی توفیق کے
موافق بلا قید کے دین اور ناظرین سے یہ امید ہی کہ جو لوگ ناخواندہ ہین
انکو اسکے مضمون سنایا کرین اور اس رسالہ کے بانی جناب حکیم مرزا
نظیر حسن خانصاحب بہادر مہتمم شفاخانہ شاہی و آنریری مجسٹریٹ
کو دعائے خیر سے یاد کرین فقط المشتہر

مرزا دلاور حسین عفی عنہ

مطبوعہ مطبع بستان
مرتضوی
لکھنو

باب پانچوان

قصر و اتمام مین واجب ہی سفر مین قصر کرنا چو رکعتی نماز مین یعنے ترک کرنا اخیر کی دو رکعتوں کا
سات شرطون کے ساتھ اول یہ کہ بقدر مسافت ہو اور مسافت آٹھ فرسخ ہے یا جتنا
ایک روز کامل مین قطار اونٹ کی اور قافلہ طے کرے روز متوسط مین متعارف چال
ہی خواہ اتنی دور جانا مقصود ہو یا نصف اسکی جانا اور اسی دن پھرنا مقصود ہو اور
اگر اس دن قصد پھرنے کا نہو بلکہ قصد مراجعت کا اور دن ہو مگر اندر دس دن کی
تو احوط اتمام ہی اور احوط اس سے جمع ہی درمیان قصر و اتمام کے اسطرح پر کہ پہلے تمام
پڑھے پھر قصر اور یہ ترک نہو جبتک قاطع سفر پایا نہ جاوے مثل وطن کے اور فرق
نہین ہی اس حکم مین درمیان نماز اور روزے کے پس احوط یہ ہے کہ روزہ رکھ

اور پھر قضا بھی کرے اور یہ بھی شرط ہے کہ مسافت مین کچھ کمی نہو جسکے کہ اگر تھوڑی سی بھی
کمی ہوگی تو قصر نہوگا اور اگر شک کرے کہ سفر بقدر مسافت ہے یا نہین اور برطرف
ہونا اس شک کا ممکن نہو چاہیے نماز تمام پڑھے شرط دوسری قصد مسافت ہے
پس اگر بے قصد بقدر مسافت طی کرے باعث قصر نہوگا البتہ مراجعت مین قصر کریگا
اگر مسافت آٹھ فرسخ یا زیادہ ہو اسیطرح اگر ابتداءً بے قصد جاوے اور پھر قصد
آٹھ فرسخ کا کرے قصر کرنا چاہیے اور اگر چار فرسخ مثلاً بے قصد کے گیا ہو اور پھر ارادہ
یہ کرے کہ دو فرسخ اور آگے بڑھ کے مراجعت کرونگا اس صورت مین اور جو مثل اسکے
ہو یعنے مسافت ذہاب بقصد ساتھ مقدار مسافت مراجعت کے آٹھ فرسخ ہوجاتے ہون
احوط یہ ہے کہ جمع کرے قصر اور اتمام مین اور فرق نہین ہے قصد مین درمیان اسکے کہ قصد
بالاصالۃ ہو یا بہ تبعیت مثل غلام اور کنیز زوجہ وغیرہ کے ہرچند مجبور ہون شرط
تیسری قصد مسافت باقی رہنا انتہائے مسافت تک پس اگر ارادہ مراجعت کا کرے
قبل طے کرنے آٹھ فرسخ کے یا متردد ہوجانے یا نہ جانے مین چاہیے نماز تمام کرے اور
اگر گھر سے بقصد مسافت نکلے بعد ازان انتظار کرنا پڑے رفقا کا اور جانا موقوف
اُنکے چلنے پر اگر چار فرسخ یا زیادہ طے کرچکا ہو جمع کرے قصر و اتمام مین احتیاطاً مگر یہ کہ
ارادہ اقامت کا اُسی مقام پر دس دن کا کرے یا مہینہ انتظار مین گذر جاوے تو ان
دونون صورتون مین اتمام کریگا اور اگر چار فرسخ بھی نہ چلا ہو اور اتفاق ہو توقف کا
انتظار رفقا مین اور اُنکی معیت پر موقوف ہوجانا تو بھی اتمام کریگا شرط چوتھی
یہ کہ ساتھ قصد مسافت کے ارادہ دس دن کی اقامت کا اثنائے راہ مین نہ ابتداءً
اور نہ اثنائے راہ مین اور بیچ اور وطن سے وہ مقام ہے جسکو عرف مین وطن کہین گو

املاک اور مکان وہان نہ رکھتا ہو اور کافی ہی صدق وطن مین ہونا شہر کا محل توطن باپ کا
ور آنکی الیکہ قصد بعراض لسے نہ کیا ہو گو قصد توطن بھی نہ کیا ہو لیکن فقط رہنا کسی شہر مین بدون
قصد ہمیشہ رہنے کے یا واسطے تحصیل علم یا واسطے تجارت کے گو برسون ہو جاوین کافی ہین
ہے وطن ہو جانے مین پس پہونچنا ایسے شہر مین اثنائے سفر مین سبب جواز اتمام صلوٰۃ
کا ہو گا تا وقتیکہ قصد اقامت عشرہ نہ کرے شرط پانچوین یہ ہے کہ مسافر خانہ بدوش
ہو مثل اسکے کہ جمیع اوقات مین جنگلون مین بسر کرتا ہو مثل صحرائی عرب کے یا یہ کہ سفر پیشہ
اسکا ہو مثل حمال اور قاطرچی اور ملّاح اور قاصد اور تاجر وغیرہ کے اور اگر سفر کرے
کوئی شخص انمین سے یعنی جنکا پیشہ ہمیشہ سفر کرنا ہے اگر زیارت یا حج کے لئے سفر کرے
یا اور کسی ضرورت خاص کے کہ جو بحیثیت پیشہ کے نہو تو احوط و اولی یہ ہے کہ جمع کرے
قصر و اتمام مین اور واجب ہوتا ہی تمام کرنا نماز کا تیسرے سفر مین اُس شخص پر جو سفر
کو عمل اور پیشیہ قرار دے اور دوسرے سفر مین احوط جمع ہی درمیان قصر و اتمام کے
اور حکم کثیر السفر زائل ہوتا ہے اقامت عشرہ سے کسی مقام پر وطن ہو یا غیر وطن
ہرگاہ بقصد و ارادہ ہو بلکہ وطن مین اگر بے ارادہ کے بھی دس دن اتفاق رہنے کا ہو
کثیر السفر نہ رہیگا بعد اسکے اگر پھر اتفاق سفر ہو پہلے سفر مین قصر کرے اور دوسرے
مین احتیاطاً جمع کرے اور تیسرے مین اتمام معیّن ہے اور اسیطرح حکم کثیر السفر
زائل ہوتا ہی اگر کسی جگہ چالیس دن متردد رہنے اور رجانے مین بسر کرے اور اگر
کسی شخص کو کوئی ضرورت درپیش ہو کہ تین سفر پے در پے کرے بدون اسکے کہ سفر
کرنے کو پیشیہ قرار دینا مقصود ہو تو یہ باعث تمام کرنے نماز کا سفر مین نہو گا اور اگر
کسی جگہ دس دن بدون قصد اقامت کے رہا ہو اور بسبب جہالت مسئلہ کے نماز تمام

پڑھی ہو بسبب خروج کا حکم کثیر السفر سے نہوگا **شرط چھٹی** یہ ہے کہ سفر حرام نہو اور نہ غایت
سفر حرام ہو اور منافی کسی امر واجب کا واجبات مین سی نہو اور سفر شکار عبث نہو پس اگر
سفر حرام ہو مثل فرار کے جہاد سے ہو یا خدمت سے مالک کے یا غایت حرام ہو مثل سفر اُس
شخص کے جو بغرض اضرار مومنین یا مسلمین یا سرقہ یا اعانت ظالم کے لیئے سفر کرے یا منافی
واجب کا ہو مثل سفر اُس شخص کے کہ جسکو تحصیل علم واجب ہو اور سفر مین ممکن نہو یا سفر صید لہو ہو
تو نماز قصر نہوگی اور اگر شکار قوت عیال کے لیئے ہو تو قصر کرے بلکہ اگر تجارت کے لیئے
ہو تو بھی وجوب قصر خالی رجحان سے نہین ہے اور احوط جمع ہے درمیان قصر و اتمام
کے **شرط ساتوین** جواز قصر کی یہ ہی کہ شہر سے اتنا دور ہو جاوے کہ دیوارین
شہر کی دکھائی نہ دین اور آواز اذان شہر سُنائی نہ دو اگر فقط ایک امر دونو مین سے
پایا جاوے مثلاً دیوارین دکھائی دیتی ہون اور آواز نہ سُنائی دیتی ہو یا عکس اسکا ہو اور
تاخیر نماز مین اتنی نہ کر سکتا ہو جسمین ایسی حد تک پہونچ جاوے جہان نہ آواز آوے
اور نہ دیوارین دکھائی دیوین تو احوط یہ ہی کہ جمع کرے قصر و اتمام مین اور معتبر آواز موذن
اور نظر مین دیکھنے والے کی اور سماعت مین سننے والے کی اور شہر مین توسط ہے
اسیطرح معتبر ہی خالی ہونا ہوا کا شدت آواز سی اور جبکہ دیکھنے والا یا دیوار یا موذن یا
سُننے والا نہو تو بنا کیجاویگی تقدیر اور فرض پر یعنے اگر دیوار ہوتی اور دیکھنے والا بھی
ہوتا تو دکھائی دیتی یا نہ دکھائی دیتی اور مثل اسکے اعتبار اِس شرط کا آنے اور جانے مین
دونون مین برابر ہے ہر چند احوط آنے مین جمع درمیان قصر و اتمام کے ہے یا تاخیر کرنا نماز
مین یہانتک کہ اپنے مکان مین پہونچے اور فرق نہین ہے اس شرط مین درمیان وطن کے اور
بلد اقامت کے پس واجب ہی قصر اور معیّن ہی بعد پائے جانے ان سب شرائط کے اس

شخص پر جو عالم ہو ان شرائط کا مگر مسجد مکہ اور مسجد مدینہ اور مسجد جامع کوفہ اور حائر سید الشہدا
علیہ السلام کو ان چار مقام مین اختیار ہے درمیان قصر و اتمام کے اور اتمام افضل ہے اور
قصر احوط ہے پس اگر تمام کرے نماز محل قصر مین باوصف جاننے مسئلہ کے نماز باطل اور
اعادہ لازم ہوگا وقت مین اور قضا بعد وقت کے اور اگر جاہل ہووے وجوب قصر سے
اور تمام کرے قضا اور اعادہ کرے ضرورت نہوگی تحقیق مسئلہ مین تقصیر کی ہو یا نہ کی ہو لیکن
یہ اسوقت مین ہی کہ جب جاہل اصل حکم قصر و اتمام کا ہوگا اور اگر اصل حکم کو جانتا ہو لیکن محل
اسکا نہ جانتا ہو یا باقی احکام قصر کو نہ جانتا ہو یا محل اتمام مین وجوب اتمام نہ جانتا ہو اور
قصر کرے تو ان سب صورتون مین نماز باطل ہوگی اور اگر بھول گیا ہو واجب ہونا
قصر کا سفر مین اور تمام پڑھ لے پھر یاد آوے پس اگر وقت باقی ہو اعادہ کرے اور اگر
گذر گیا ہو تو کچھ ضرورت نہین ہے اور جہان دس دن رہنے کا قصد کرلے صحرا ہو یا آبادی
شہر ہو یا قریہ اتمام وہان لازم ہے لیکن اگر پھر قصد جاتا رہے پس اگر ایک نماز چو رکعتی
تمام پڑھ چکا ہو تو جبتک وہان رہے تمام پڑھے جاوے اور اگر کوئی نماز چو رکعتی
تمام نہ پڑھے ہو اور قصد اقامت جاتا رہے تو بقصر پڑھے اور احوط یہ ہی کہ مقیم قصد
کرے اس بات کا کہ نسبت محل اقامت کے جو حد ترخص ہے اُس سے باہر نہ نکلونگا بلکہ
جس شہر مین اقامت ہو قصد کرے کہ حدود سے اس شہر کے باہر نہ جاؤنگا پس اگر حد ترخص
سے باہر نکلجاوے اور پلٹنے کے بعد محل اقامت مین دس دن رہنے کا قصد نہو احتیاط یہ
ہے کہ قصر و اتمام مین جمع کرے اور ترک اس احتیاط کو نہ کرے اسیطرح احوط یہ ہے کہ
قبل تمام ہونے اقامت کے خارج حد ترخص سے نہو اور اگر کسی شخص کو منظور ہو
کہ دیہات مین یا مزارع مین مدت مدید مثل چار یا پنچ مہینے کے رہنا اور کسی ایک مقام

خاص پردس دن علے الاتصال رہنے کا قصد نہو اور فاصلہ ایک مقام کو دوسرے مقام سے آٹھ فرسخ کا نہو احوط یہ ہے کہ اس صورت مین بھی بعد اتمام کے قضا کرے

تمت الصوم

مقصد تیسرا

مسائل صوم مین واضح ہو کہ روزہ کئی قسم کا ہوتا ہے واجب اور مندوب اور مکروہ اور حرام اور ہر ایک کے لئے ان اقسام مین سے بھی اقسام ہین اور اس مقصد مین چند مبحث ہین

مبحث اوّل

مین ماہیت اور شرائط اور کیفیت اور احکام اسکے بیان ہین

باب پہلا

شرائط وجوب وصحت مین وجوب روزہ مین کئی باتین شرط ہین **اوّل** بلوغ **دوسرے** عقل **تیسرے** ویسی سفر مین نہونا جسمین نماز قصر ہوتی ہے **چوتھے** نہونا مرض اور مشقت شدید کا جسکا تحمل عادۃً ہو نہ سکے اور خوف جان کا اور آبرو کا اور مال کا جسکا حفظ واجب ہو **پانچوین** بیہوش نہ ہونا اتنا کہ جسمین حواس مغلوب ہو جاوین **چھٹے** نہونا حیض ونفاس کا اور صحت مین بھی یہ سب شرطین ہین سوائے بلوغ کے اور علاوہ انکے اور کئی شرطین ہین **اوّل** ایمان **دوسرے** نہونا روزہ کا عید فطر اور ضحی مین اور روزہ غیر رمضان کا رمضان مین اور نہ کم ہونا زمانہ کا ایک مہینہ ایک دن سے ان روزون مین جنمین دو مہینے کے روزے پیہم واجب ہین **تیسری** قضائے ماہ رمضان اور روزہ کفارہ کے ذمہ پر نہونا روزہ سنتی کی صحت مین شرط ہے

چوتھی اجازت شوہر کی اور مالک کی روزہ سُنّتی مین زوجہ اور غلام اور کنیز کی اور واجب
موسع مین اذان شرط نہین ہے بلکہ خلاف زوج اور مالک بھی ہونا مضر نہین ہے اور احتیاط
خوب ہی اور روزہ سُنّتی مین اولاد کی شرط ہے نہ منع کرنا باپ کا اور مان کا **پانچوین**
جاننا احکام صوم کا اجتہاداً یا تقلیداً مگر جو احکام ضروریات مین سے ہون یا یقیناً معلوم
ہون اُنمین تقلید ضرور نہین ہی پس اگر انکاری کرے اور مسائل روزہ کے نہ جانتا ہو اور
نہ مفطرات یا سیکھے ہون اُس شخص سے جو لائق اعتماد نہو اور اعتقاد وجوب اعتماد کا
اُسپر نہ رکھتا ہو روزہ صحیح نہوگا اور یہی حکم ہے جملہ عبادات مین البتہ جو محض غافل ہو اور
نفس الامر مین ترک اُن چیزونکا جو مفطرات صوم ہین اُس سے عمل مین آوے اور اجمالاً
اعتقاد بھی اسکا رکھتا ہو کہ امساک تمام مفطرات سے واقع ہو وجوب قضا ایسے شخص پر
معلوم نہین ہے اور روزہ سُنّتی بلکہ مطلق عمل مستحب مین اتنا کافی ہے کہ حرام نہونا اُسکا
جانتا ہو اور استحباب مین کوئی حدیث یا قول کسی مجتہد کا پایا ہو یا قول کسی کا بوجوب
جانتا ہو اور اپنے مجتہد سے عدم وجوب اُسکا معلوم ہو کہ اتنا رجحان فعل مین کافی ہی اور جو
کچھ کتب شیعہ مین مستحبات ہووین اگر قصد خصوصیت نہ کرے بلکہ بامید ثواب بجالاوے
مثاب ہوگا **چھٹے** نیت قربت پوشیدہ نرہے کہ خالی ہونا استحاضہ سے شرط صحت
صوم نہین ہے یعنے روزہ مستحاضہ کا صحیح ہی اگر غسل روز و شب واسطے نماز کے بجالاوے
اور احوط یہ ہے کہ وضو اور بدلنا روئی کا اور جو کچھ سوائے اِسکے مستحاضہ کو چاہیے
کرے ہر چند صحت روزہ کی سوائے اغسال کے کسی اور امر پر موقوف نہین ہی اور اغسال
مین سے جسپر صحت موقوف ہی وہ ظاہراً اغسال روز ہین اور غسل شب گذشتہ ہی بشرطیکہ
غسل قبل طلوع صبح کے نہ کرے والا صحت صوم مین وہ کفایت کریگا غسل شب گذشتہ کی

اور غسل شب آئندہ کو دخل صحت صوم مین نہین ہی اگرچہ کر لینا اُسکا بھی احوط ہی اور احوط
ہی بجالانا غسل صبح کا قبل اُسکے بقصد نافلہ صبح کے اور مریض کا روزہ صحیح نہین ہی اگر ضرر
کرے اور ضرر مین معتبر یہ ہی کہ معلوم یا مظنون ہو بلکہ کفایت خوف ضرر بھی بعید نہین ہی
اگرچہ احوط جمع درمیان روزہ اور قضا کے ہی اور کافی ہی مظنون ہونے مین ضرر کے
وجود علامت یا تجربہ یا قول اُس شخص کا جسکے قول سے ظن ہو اگرچہ شخص کافر ہو اور
سفر مین روزہ واجب صحیح نہین ہی مگر تین روزے بدل ہدی کے اور اٹھارہ روزے
بدل بدنہ کے اُس شخص کے لیے جو عرفات سے قبل غروب آفتاب کے عمدًا نکلا ہو اور
روزہ نذر کا اگر نذر کی ہو سفر اور حضر دونون مین یا سفر مین رکھنے کے اور روزہ مندوب
کا مکروہ ہونا سفر مین خالی قوت سے نہین ہی لکن احوط ترک ہی مگر تین روزے حاجت کے
مدینہ مین اور اگر روزہ رکھین صاحبان اعذار سابقہ صحیح نہوگا اور قضا واجب ہوگی
مگر جو مسافر جاہل مسئلہ ہو اور روزہ رکھے روزہ اُسکا صحیح ہی اور قضا ضرور نہین ہی
بخلاف اُس شخص کے جو بھول گیا ہو اور اگر اثنائے روزہ مین مسئلہ یاد آوے
یا معلوم ہو واجب ہی افطار کرنا

فصل دوسری

واجب ہی افطار کرنا حائض اور نفسا پر اگر آوے حیض یا نفاس قبل غروب کے
یا مسلمان ہو اُسپر امساک کرنا روز کا واجب نہین ہی لکن اگر کوئی مفطر قبل بلوغ کے
عمل مین نہ لایا ہو تو مستحب ہی بلکہ احوط ہی اگر بلوغ بغیر مبطل صوم کے ہوا ہو اسیطرح
اگر قبل اسلام کے مفطر صوم عمل مین نہ آیا ہو اور اسلام قبل ظہر کے قبول کیا ہو احوط
ہی امساک بقیہ روز مین اور یہی حکم ہی دیوانہ اور بیہوش کا اگر افاقہ ہو قبل غروب کے

اور اسیطرح واجب نہین ہی امساک مریض اور مسافر پر اگر صحیح اور حاضر ہوجاوے
قبل ظہر کے اور افطار کیا ہو قبل اُسکے اور اگر افطار نہ کیا ہو واجب ہوگا تمام کرنا روزہ
کا اور اگر حاصل ہوجاوے عذر مریض اثنائے صوم مین افطار کرے خواہ قبل زوال کے
ہو خواہ بعد اور مسافر اگر بعد زوال کے نکلے تمام کرے اور اگر قبل زوال سفر کرے
تو افطار کرے خواہ شبکو نیت سفر ہو یا نہو لکن احوط یہ ہی کہ سفر نہ کرے قبل ظہر کے مگر یہ کہ
نیت سفر رات سے رکھتا ہو تو اُس روزے کو تمام کرے اور قضا بھی کرے اور جو مرد
یا عورت بسبب پیرانہ سالی کے عاجز ہو روزے سے خواہ بلکل قادر نہو یا قادر ہو مشقت
ترک صوم اُسکو کرنا چاہیے اور اسیطرح صاحب مرض عطش کہ سیراب نہوتا ہو لکن واجب
ہی ہر ایک پر انمین سے درصورت قدرت یا مشقت تصدق کرنا عوض مین ہر روزہ
کے ایک مد طعام سے اور واجب نہین ہی قضا مرد پیر او زن پیر پر مطلقاً آسان
ہو قضا یا نہ لکن صورت اول مین قضا احوط ہی اور یہ احتیاط ترک نہو اور صاحب عطش
اگر صحت اُسکو مرض سے حاصل ہو قبل دوسرے رمضان کے قضا اُسپر واجب ہوگی و الا
فلا اور جائز ہی اُسکو پانی پینا سیر ہوکے اور اسیطرح واجب ہی ترک صوم حاملہ پر اگر
وضع حمل نزدیک ہو اور خوف ہو اُسکو اپنا یا لڑکے کا یا دونون کا اور اسیطرح واجب
ہی افطار مرضعہ پر اگر دودھ کم ہو اور خوف ہو ضرر طفل کا یا اُسکے بھوکے یا پیاسے رہنے کا
اور تصدق کریگی زن مذکورہ ایک مد طعام عوض ہر روزہ کے اور قضا کرے بعد زوال
عذر کے اور مراد مرضعہ سے عام ہی اِس سے کہ ماں ہو یا انا یا مفت پلاتی ہو اور جب ممکن
ہو واسطے مرضعہ کے ساتھ رفع ضرر کے طفل سے اپنے عوض اور کسی سے پلوانا دودھ
کا افطار صوم نہین کر سکتی ہی اور لازم ہی کہ تصدق مال مرضعہ سے ہو اور اگر یہ لوگ

روزہ رکھین روزہ اُنکا باطل ہی

باب دوسرا

بیان مین حقیقت روزہ کے ہی اور اس باب کی کئی فصلین ہین

فصل پہلی

ابتدائے وقت وقت صوم طلوع صبح صادق ہی پس واجب ہی ترک کرنا وقت مذکور سے اُن امور کا جنکا ذکر آویگا اور ترک کرنا مباشرت کا قبل صبح کے اِسقدر جسمین غسل سے فراغت قبل صبح کے ہو سکے اور حکم مباشرت مین ہی اِستمنا اور آخر وقت اُسکا بنابر اقوی واحوط برطرف ہونا حمرت مشرقیہ کا اور گذرجانا اُسکا بالائے سر سے

فصل دوسری

بیان نیت مین ہی کافی ہی نیت مین قصد کرنا روزہ کا قربتہ اللہ اور معیّن کرلینا اُسکا اگر معیّن نہو اور قصد کرنا وجوب کا یا اِستحباب کا یا تصور کرنا اِن امور کا ضرور نہین ہی اور روزہ بے قصد معتبر کے باطل ہے خواہ عمدًا ہو خواہ سہوًا اور اجارہ کے روزہ مین قصد نیابت مِیت لازم ہی اور وقت نیّت واجب معین مین شب ہی پس اگر ترک کرے عمدًا نیت کو یہانتک کہ صبح ہوجاوے روزہ صحیح نہین ہی اور قضا واجب ہی نہ کفارہ اور اسیطرح باطل ہی روزہ اُس شخص کا جسکا شبکو قصد یہ ہو کہ صبحکو روزہ نہ رکھونگا اور بعد نیت صوم کے مفطرات کا عمل مین لانا قبل صبح کے سبب بُطلان نیت کا نہین ہوتا ہی اور تجدید نیت ضرور نہین ہی اور حال اضطرار مین وقت نیت ظہر تک باقی رہتا ہی مثل اِسکے کہ شبکو نیت کرنا بھول گیا ہو یا نہ معلوم ہو کہ آج پہلی رمضان کی ہی اور مانند اِسکے تو اگر ظہر تک یاد آوے اور فورًا نیت کرلے

روزہ نہین روزہ انکا باطل ہے

باب دوسرا

بیان مین حقیقت روزہ کے ہی اور اس باب کی کئی فصلین ہین۔

فصل پہلی ابتداے وقت وقت صوم طلوع صبح صادق ہے پس واجب ہے ترک کرنا وقت مذکور سے اُن امور کا جنکا ذکر آویگا اور ترک کرنا مباشرت کا قبل صبح کے اسقدر جسمین غسل سے فراغت قبل صبح کے ہو سکے اور حکم مباشرت مین ہے استمنا اور آخر وقت اُسکا بنا برا قوی واحوط بر طرف ہونا حمرت مشرقیہ کا گذر جانا اُسکا بالاے سر سے

فصل دوسری بیان نیت مین ہی کافی ہے نیت مین قصد کرنا روزہ کا قربۃً الی اللہ اور معین کر لینا اُسکا اگر معین نہو اور قصد کرنا وجوب کا یا استحباب کا یا تصور کرنا ان امور کا ضرور نہین ہے اور روزہ بے قصد معتبر کے باطل ہے خواہ عمداً ہو خواہ سہواً اور اجارہ کے روزہ مین قصد نیابت میت لازم ہے اور وقت نیت واجب معین مین شب ہے پس اگر ترک کرے عمداً نیت کو یہانتک کہ صبح ہو جاوے روزہ صحیح نہین ہے اور قضا واجب ہی نہ کفارہ اور اسیطرح باطل ہے روزہ اس شخص کا جسکا شبکو قصد یہ ہو کہ صبح کو روزہ نہ رکھونگا اور نیت صوم کے مفطرات کا عمل مین لانا قبل صبح کے سبب بطلان نیت کا نہین ہوتا ہے اور تجدید نیت ضرور نہین ہے اور حال اضطرار مین وقت نیت ظہر تک باقی رہتا ہے مثل اسکے کہ شب کو نیت کرنا بھول گیا ہو یا نہ معلوم ہو کہ آج پہلی رمضان کی ہے اور مانند اس کے تو اگر ظہر تک یاد آوے اور فوراً نیت کرے تو وہ روزہ صحیح ہوجاویگا اور فوراً بعد یاد آنے کے نیت نہ کرے روزہ باطل ہوگا اور واجب غیر معین مین مثل قضاے رمضان اور نذر مطلق وغیرہ کے زوال تک تجدید نیت کر سکتا ہی اگر منافی

صوم عمل مین نہ لایا ہوا اور مندوب مین جائز ہے نیت کرنا قریب غروب افتاب تک اگر بعد اسکے کچہ دن باقی رہے اور کافی نہین ہے نیت روزہ رمضان کی قبل دخول ماہ رمضان کے اور جائز ہی اول ماہ مین نیت پورے مہینہ کے روزون کی اور ہر شب نیت جدا جدا بھی کرسکتا ہی اور یہی احوط ہی بلکہ یہ احتیاط ترک نہوئے اور ماہ رمضان مین روزہ غیر رمضان کا نہین ہوسکتا ہی نہ واجب نہ سنت نہ سفر مین نہ حضر مین لکن اگر داخل ہونا شہر رمضان کا مشکوک ہو مثل یوم الشک کے یا بھولے سی نیت غیر رمضان کی کی ہو تو وہ رمضان سی محسوب ہوگا اور سنت ہی روزہ آخر شعبان کا جب شک ہو چاند مین اور اگر بہ نیت رمضان رکہے روزہ باطل ہوگا اور اسیطرح اگر تردید کرے روزہ رمضان اور شعبان مین اور اگر یوم الشک مین ثابت ہوجاوی چاند قبل زوال کے اور کوئی منافی نہوا ہو تجدید نیت کری اور روزہ محسوب ہوگا رمضان مین اور اگر بعد ظہر کے ثابت ہو واجب ہے امساک کرنا بقیہ روز مین اور قضا کرنا بعد رمضان کی اور اگر نیت شعبان سی یوم الشک مین روزہ رکہا ہو جسوقت معلوم ہو ظاہر ہونا ہلال رمضان کا اور تجدید نیت رمضان کرلے روزہ اُسکا صحیح ہی اور اگر نیت روزہ کرکے غافل ہوجاوی روزہ سے دن کو یا سو جاوی روزہ باطل نہوگا اور اسیطرح جب نیت کرے افطار کرنے کی بعد تہوڑی دیر کے اور افطار نہ کیا ہو لکن احوط قضا ہی بخلاف اسکے کہ اگر نیت ترک صوم کیے بالفعل کرے یا قصد ریا کری کہ روزہ اسوقت مین قطعاً باطل ہی اور اگر لڑکا بالغ ہو قبل ظہر کے غیر منافی صوم سی تجدید کری نیت روزہ کی اور اگر بعد ظہر بالغ ہو مجزی نہوگا اور نہ قضا واجب ہوگی

فصل تیسری بیان مین اُن چیزون کے ہے جنکا ترک روزہ دار کے لیے ضرور ہے اور وہ دس چیزین ہین پہلے کہانا دوسرے پینا مطلقاً خواہ عادت اسکے کہانی اور پینے کی ہو مثل روٹی اور پانی کے یا نہو مثل خاک اور سنگریزہ اور فشردہ درختون کا خواہ کہانا اور

پینا اُسکا متعارف ہو یا غیر متعارف ہو مثل نگل جانے بقیہ غذا کے جو دانتون مین رہجاتا ہے
کہ یہ بھی مبطل ہے اور اگر سہواً نگل جاوے تو روزہ باطل نہوگا گو خلال کرنے مین تقصیر کی ہو لکن
احوط قضا کرنا ہے اگر خلال نہ کیا اور مبطل نہین ہے نگلنا آب دہن کا بطریق عادت اگرچہ طعم
اُسکا بسبب کسی چیز کے متغیر بھی ہوگیا ہو بشرطیکہ کوئی جز اُسکے اجزا سے آب دہن مین مخلوط نہوا ہو
اور منہہ مین جمع کر کے نگلنے کا ترک احوط ہے اسیطرح احوط ہے نہ کھینچنا فضلات اور رطوبات کا
سر سے طرف حلق کے اور آب دہن کا منہہ سے باہر لاکے نگلنا مبطل ہے اور مضر نہین ہے چوسنا
انگوٹھی کا واسطے دفع تشنگی کے اور چبانا طعام کا واسطے طفل کے یا دانے کا واسطے بھرانے مرغ
اور کبوتر کے اور چکھنا نمک کا اور مانند اسکے جبتک عمداً کوئی جز حلق مین نہ جاوے اور احوط اور اولی ترک
انکا ہے بے ضرورت کے اور اگر بدون اختیار اُتر جاوین روزہ باطل نہوگا اگر عبث منہہ مین ڈالا
ہو لکن احوط ترک اسکا ہے اور جائز ہے کلی کرنا جس غرض سے ہو لکن ٹھنڈک کے لیے کلی نہ کرنا افضل ہے
سوائے وضو کے اور مکروہ ہے تکرار کرنا اور مستحب ہے بعد کلی کرنے کے تین مرتبہ تھوکنا اور اگر کلی
مین پانی حلق مین اُتر جاوے بے قصد کے پس اگر وضوے نماز واجب ہو یا کلی دوا کے یا ازالہ نجاست
کے لیے کی ہو روزہ باطل نہوگا اور اگر وضوے نافلہ ہو یا کلی عبث کی ہو یا ٹھنڈک کے لیے کی ہو
قضا لازم ہوگی اور اسیطرح اگر ناک سے پانی یا اور کوئی چیز حلق تک پہونچے روزہ فاسد ہوگا اگر
اکل یا شرب صادق ہو علی الاقوی اور جائز ہے مسواک کرنا یہانتک کہ چوب تر سے بلکہ مطلقاً مستحب ہے
مین مسواک کو منہہ سے نہ نکالے جبتک مسواک کرتا رہے اور اگر مسواک نکال کے پھر منہہ مین ڈالے
آب دہن کو نہ نگلے اور جائز ہے ڈالنا دوا کا احلیل مین اگرچہ پیٹ مین پہونچے اور اسیطرح ڈالنا
دوا کا زخم مین اسطرح کہ پیٹ مین پہونچے اور احوط اجتناب ہے اور ناس لینی اسطرح پر کہ حلق
تک پہونچے تیسرے جماع کرنا یعنے داخل کرنا حشفہ کا قبل یا دبر مین عورت کی یا دبر مین مرد کی کہ مفسد

سوم اور موجب قضا اور کفارہ ہی فاعل اور مفعول دونون پر اگرچہ مفعول بھی مرد ہو انزال
ہو یا نہو اور اسیطرح فرج حیوانات مین دخول مبطل صوم ہی اور احتلام روزہ مین مضر نہین ہے
چوتھے تہمت کرنا خدا یا رسول یا امام پر کہ مبطل روزہ اور موجب قضا اور کفارہ ہی لیکن
اوسوقت مین مبطل ہی کہ جب کذب جانتا ہو اور پہر منسوب کری طرف خدا اور رسول کے
اور اگر اعتقاد دروغ ہونے کا رکھتا ہو اور نسبت کرے حالانکہ واقع مین دروغ ہو روزہ
باطل نہوگا اور نہ قضا و کفارہ لازم ہوگا اور احوط الحاق کرنا جناب سیدہ کا اور باقی انبیا
و اوصیا کا اس حکم مین ساتھہ ائمہ طاہرین کے ہی پانچوین ارتماس پانی مین کہ یہ بھی مبطل
روزہ اور موجب قضا اور کفارہ ہی اور حاصل ہوتا ہی ارتماس اسطور سے کہ پانی مین غوطہ
لگاوے بلکہ اسطور سے بھی کہ سر پانی کے اندر ڈبووی اگرچہ بدن یا بال سر کے باہر رہین
اور فرق نہین ہے درمیان اسکے کہ منافذ سر کے مثل کان ناک وغیرہ کے بند کر لیے ہون یا
نہین اور درمیان روزہ واجب اور سنت کی بطلان مین اور نہ درمیان اسکے کہ دفعۃً سر
پانی کے اندر لیجاوے یا تدریجًا مگر یہ کہ ہر ایک جز کو ایک وقت مین پانی کے اندر ڈبووی اسطور سے
کہ تمام سر ایک وقت مین نہ ڈوبنے پاوے کہ اسصورت مین نہ حرام ہی نہ مبطل پس اگر ارتماس
بقصد غسل ہو غسل باطل ہوگا یہ سب احکام تعمد ارتماس کے ہین اور اگر سہوًا ہو تو روزہ
باطل نہوگا مگر یہ کہ اندر پانی کے یاد آوے اور فورًا سر باہر نہ نکالے کہ اسصورت مین بھی
روزہ باطل ہوجاویگا لیکن غسل دونون صورتون مین صحیح ہوگا اور اگر ارتماس کری سہوًا
غصبی مین روزہ صحیح ہوگا اور باطل ہوگا اگر غصبیت جانتا ہو چھٹے پہونچنا غبار کا حلق
مین اور حد اُسکی مخرج خاء نقطہ دار ہے کہ یہ موجب قضا و کفارہ ہی خواہ غبار حلال ہو جیسے آٹا
یا حرام ہو مثل خاک کی اگر حلق تک پہونچاوے یا باعث ہو پہونچانے کا مثل اسکے کہ کنس کرے

ایسے مقام پر جہان غبار اوڑتا ہو اور تحفظ نہ کرے اور اگر تحفظ کرے جسطرح چاہئے اسپر
بھی ظاہر ہو کہ غبار پہونچا تو کچھ قباحت نہین ہی اور شرط نہین ہی غلیظ ہونا غبار کا بلکہ اتنا
کافی ہی کہ محسوس ہوتا ہو اور احوط اجتناب ہی دخان اور بخار سے بھی بلکہ خالی قوت
سے نہین ہی ساتوین قے کرنا اور یہ موجب قضا ہی اگر تعمد کرے اور اگر بے اختیار ہووے
تو کچھ ضرر نہین ہے اور اگر ضرورت پڑے قے کرنے کی تو کرے گنہگار نہوگا لکن روزہ باطل
ہوگا اور اسیطرح اگر کہانا یا پانی حلق تک آجاوے اور پلٹ جاوے تو تہوک دیوے اور اگر عمداً
نگل جاوے تو قضا و کفارہ واجب ہوگا آٹھوین استمنا یعنے نکالنا منی کا بے جماع کی اور
واجب ہوتا ہی بسبب اسکے کفارہ اور قضا اور اسیطرح جو فعل سبب انزال ہو عادۃً گو قصد
انزال اسے نہو اور اگر قصد انزال ہو کسی فعل سے لیکن انزال نہو روزہ صحیح رہیگا لیکن
گنہگار ہوگا اور اگر دیکہنے سی انزال ہووی اگر بقصد انزال عمل مین لادی یا عادت انزال
کی اسمین رکہتا ہو موجب قضا و کفارہ ہوگا خواہ نظر طرف حلال کے کری یا حرام کی واللہ
قضا احوط ہوگی اور کفارہ لازم نہوگا اور یہی حکم ہی اجنبیہ کی اواز سننے کا اور تصور جماع
کا اگر باعث انزال ہو نوین عمل لینا بدون ضرورت کی اور یہ حرام اور مبطل صوم اور موجب
قضا و کفارہ ہی اور شیاف مکروہ ہی لکن احوط ترک ہی دسوین عمداً جنب رہنا صبح صادق
تک خواہ جنابت احتلام سی ہوئی ہو یا جماع وغیرہ سی بہرکیف جنب رہنا عمداً حرام ہے
اور مبطل صوم ہے اور موجب قضا و کفارہ ہے اور یہ حکم روزہ رمضان
اور اُسکی قضا مین ثابت ہے بے اشکال کے اور سوا ان دونون کے اور روزون
مین جیسے کہ مستحب ہین احوط افساد ہے بلکہ خالی قوت سے نہین ہے اور
مثل جنب رہنے کے ہے باقی رہنا حیض و نفاس و استحاضہ پر یعنے عمداً

یعنے عمداً غسل نہ کرنا صبح تک لکن ظاہر موجب قضا ہی فقط نہ کفارہ اور غسل مس میت شرط
صحت صوم نہین ہے اور مثل جنب رہنے کی ہے سونا جنب کا جبکہ قصد ہو غسل نہ کرنی کا یا
تردد ہوا اور اگر قصد ہو غسل کا اور صبح تک سوتا رہے قضا و کفارہ لازم نہو گا اور نہ سونا حرام
ہوگا اور اگر پہر جاگے اور دوبارہ سو رہے تو قضا لازم ہو گی نہ کفارہ اور خواب حرام نہو گا اور
احوط ترک ہی خواب دوم کا اور اگر تیسری مرتبہ سوئے قضا و کفارہ دونو لازم ہونگے اگرچہ
قصد غسل بہی ہوا اور جو شخص غافل ہو جنابت سے یا غسل سی قبل صبح کے یا شب کو روزہ
ہونے سی کفارہ اوسپر لازم نہو گا مگر قضا احوط اور اقوی ہی اور اگر ممکن نہو جنب اور خائف
وغیرہ کو غسل واجب ہے تیمم اور احوط یہ ہی کہ بعد تیمم صبح تک جاگا کری اگرچہ وجوب اسکا مشکل ہے
باقی رہین اس مقام مین چند بحثین **بحث پہلی** یہ جو کچھ مبطلات روزہ کی ذکر ہوی اُسوقت باطل
کرتے ہین جب عمداً اسرزد ہون پس اگر بہولے سی کوئی فعل مبطل عمل مین آوے روزہ باطل
نہو گا اور اگر روزہ سے ہونا یاد ہو لیکن بہول گیا ہو مفطر ہونا کسی چیز کا اور اوسکو عمل مین لاوے
تو رجحان اسکو ہی کہ روزہ باطل ہو گا اور بے قصد و ارادہ کے کوئی فعل مفطر واقع ہو مثل اسکے
کہ مکہیر اڑکے حلق مین چلا جاوے یا غبار غلیظ ایسے محل مین کہ احتراز اوس سے ممکن نہو یا کوئی
بجبر کوئی چیز حلق مین اُسکے ڈالدے یا کوئی اُسکو مارے اسقدر کہ بی اختیار ہو جاوے اور خود کہاوے
تو روزہ باطل ہو گا اور اگر ڈراوین ضرر ہی نفس پر یا عیال پر یا مال پر یا برادران دینی
پر اور تحمل اُس ضرر کا لائق اُسکے حال کے نہو اور قرائن اس بات کے ہون کہ اگر افطار
نہ کریگا تو ضرر پہونچی گا اس صورت مین اگر افطار کرے روزہ اُسکا باطل ہو گا اور
قضا واجب ہو گی مثل حالت تقیہ کے مخالفین سی اور اگر شک کرے کسی چیز مین کہ آیا مبطل ہی
یا نہین پس اگر مجتہد ہوا اور ممکن نہو اسکو استنباط یا مقلد ہوا اور ممکن نہو اسکو استفتا

مجتہد سے جائز نہو گا استعمال اُسکا اگرچہ لزوم قضا مین اشکال ہی لیکن قول وجوب قضا کا بہتر ہے
اور عدم وجوب کفارہ ظاہر ہی اور اگر جاہل مقصر ہو روزہ باطل ہو گا اور قضا واجب ہو گی اور احوط
وجوب کفارہ ہی بلکہ خالی قوت سے بھی نہین ہی اور اگر غیر مقصر ہے کفارہ اُسپر نہو گا اور وجوب قضا خالی قوت
سے نہین ہی **بحث دوسری** بیان مین مفطرات کے ہین جنکا عمل مین لانا حرام نہین ہے
لیکن موجب قضا ہوتا ہی اور وہ چند چیزین ہین اول کہانا اور پینا اور مانند اسکے بدون تحقیق کئے
صبح کی یا وصف قدرت کے کہ یہ جائز ہے جبتک یقین طلوع فجر کا نہ حاصل ہو لیکن اگر بعد معلوم ہو کہ
صبح ہو گئی تھی قضا واجب ہو گی نہ کفارہ اور اگر بلاحظہ اور تفحص کرے اور رات کی باقی
ہونے پر اطمینان ہو جاوے قضا ہو گی نہ کفارہ اور اگر قدرت تفحص پر نہ رکہتا ہو اور بعد
معلوم ہو کہ صبح تھی احتیاطاً قضا کرے اور یہ حکم مخصوص ہے ساتھ شہر رمضان اور واجب معین
کے دوسرے کہانا اور پینا اور مانند اسکے اعتماد کرکے قول پر کسی دوسرے شخص کے جو خبر دے
بقاے شب سے اور اُسکو مظنہ اُسکے صدق کا ہوا اور بعد معلوم ہو کہ صبح ہو گئی تھی اور اگر علم
حاصل ہو یا خود تفحص کرے قضا لازم نہو گی تیسرے اگر کوئی شخص خبر دے کہ صبح ہوا اور گمان کرے
کذب اُسکا اور کچھہ کہاے بعد ازان معلوم ہو صدق اُسکا لازم ہو گی قضا نہ کفارہ **بحث**
تیسری حرام ہے روزہ واجب معین کا افطار کرنا بلکہ ماہ رمضان اور نذر معین
مین کفارہ بھی واجب ہوتا ہے اور واجب غیر معین کا افطار قبل زوال کے جائز ہے
خواہ قضا ماہ رمضان ہو یا سوا اُسکے اور مکروہ ہے افطار کرنا بعد زوال کے غیر قضاے
رمضان مین اور اُسمین حرام ہے اور لازم ہے کفارہ بنابر اظہر کے اور اگر وقت تنگ
ہو قضا کا حرام ہو گا افطار مطلقاً لیکن کفارہ لازم نہو گا اگر افطار کرے قبل زوال کے
اور اگر موجب کفارہ دیگر کئی دن عمل مین لاوے کفارہ مکرر دینا واجب ہو گا در ماہ رمضان

مین ایکدن بھی اگر مکرر ہو جب کفارہ عمل مین لاوے احوط یہ ہے کہ مکرر کفارہ دیوی اور
اگر آخر ماہ رمضان مین افطار کرے بعد ازان معلوم ہو کہ روز عید تہا کفارہ لازم ہوگا اور
اگر کوئی شخص اپنی زوجہ سے بجبر جماع کرے اور دونون روزے سے ہون واجب ہونگے دو
کفارہ شوہر پر اور اگر زوجہ اطاعت کرے شوہر کی واجب ہوگا ہر ایک پر ایک کفارہ
بحث چوتھی بیان مین علامت ماہ رمضان کے اور وہ کئی چیزین ہین پہلے دیکھنا چاند
کا پس جو شخص خود دیکھے اور یقین اسکو ہو جاوے روزہ اسپر واجب ہوگا گو اور کوئی نہ
دیکھے دوسرے شعبان کے تیس دن پورے ہونا کہ اس صورت مین روزہ واجب ہوتا ہے
ہر چند چاند نہ دکھائی دے اور اسیطرح چاند عید کا معلوم ہوتا ہے رمضان کی تیس دن
پورے ہو جانے سے تیسرے گواہی دینا دو عادلون کی بشرطیکہ اختلاف بیان وصف
ہلال مین نہو اور گواہی دین دیکھنے کی اور موقوف نہین ہے قبول کرنا شہادت کا حکم حاکم
شرع پر مقبول ہی شہادت عادلین کی اگرچہ حاکم شرع نے بسبب ناواقفیت حال کے
گواہی رد کر دی ہو چوتھے شیاع یعنے بیان کرنا ایک جماعت کثیر کا جنکے قول سے علم ہو جاوے
اور کافی ہونا ظن قوی کا جو قریب بعلم ہو اس مقام مین محل تامل ہی بحث پانچوین
شرطہی واجب ہونے مین قضاے صوم کے فوت ہونا روزیکا بعد بلوغ کے حالت
عقل و ایمان و اسلام مین پس جو روزے قبل بلوغ کے نہین رکھے یا حالت جنون یا
بیہوشی یا کفر مین انکی قضا واجب نہوگی البتہ اگر قبل صبح صادق کے لڑکا بالغ ہو اور
مجنون کو افاقہ ہو اور بیہوش ہوش مین آوے اور کافر مسلمان ہو اور یہہ روزہ نرکہین
قضا واجب ہوگی اور اسیطرح واجب ہے قضا ایام حیض و نفاس کی روزون کی اور
اسیطرح واجب ہی قضا اوس شخص پر جو روزہ رکھنا بھول گیا ہو اور اوس شخص پر

اور اُس شخص پر جسنے روزہ نہ رکھا ہو بعد پائے جانے شرائط وجوب کے بلوغ و
عقل وغیرہ سے بشرطیکہ شرع مین کوئی چیز اور قائم مقام روزہ کی نہ گردانی گئی ہو مثل
فدیہ کے واسطے شیخ اور شیخہ اور ذوالعطاش وغیرہ کے اور اس شخص پر جو بھول گیا ہو
غسل جنابت کرنا اور گذر جاوین کئی دن یا تمام مہینہ اور اگر بھول گیا ہو جنابت کو یا غسل
کرنے کو یا یہ کہ شب شب روزہ ہی واجب نہو گی قضا اور اسیطرح واجب ہے قضا مرتد پر یعنے جو بعد
اسلام کی کافر ہو جاے خواہ کافر ملی ہو یعنے مسلمان زادہ نہو یا فطری ہو یعنے مسلمان زادہ ہو اور
واجب نہین ہے قضا سنی پر اور نہ اور فرق مسلمین پر جو محکوم بکفر ہین مثل خوارج و غلات کے
مگر جو روزے نہ رکھے ہون یا بنا بر اپنے مذہب کی بطور غیر صحیح رکھے ہون اگرچہ
بنا بر مذہب شیعہ کے صحیح ہون قضا اُونکی چاہیے اور وجوب قضا فوری نہیں
ہے اور برابر رکھنا اُسکا مستحب ہے اور ترتیب واجب نہین ہے خواہ ایک
سال گذرا یا زیادہ لیکن سنت ہے اور روزہ مستحب صحیح نہین ہی اس شخص سے
جسکے ذمہ پر روزہ واجب ہو مگر جو قادر نہو واجب پر کہ اسوقت مین جائز ہو گا فقط

اطلاع ضرور - بخدمت شرکای چندہ رسالہ روضۃ الجنۃ یہ مہتمم رسالہ بہ کمال ادب
گذارش کرتا ہی آپ حضرات سی بعض لوگون نے چندہ نہین مرحمت کیا اور چندہ اسکا نہایت
قلیل المقدار ہی اگر آپ چار پانچ صاحب ندینگے تو کار رسالہ معطل ہو جائیگا مین عرض کرتا ہون
کہ ہزارون روپیہ بیکار صرف ہوتے ہین اگر ایک روپیہ یا آٹھ آنہ ایسے کار خیر مین صرف کیجئے تو
آپکی پونجی مین کمی ہو گی از راہ مہربانی چندہ مرحمت فرمائیگا یا نام اپنا دفتر رسالہ سے
خارج کرائیے فقط گستاخی معاف -

پیغمبر خدا از ابتداء خلقت نور تا وفات آنحضرت ؐ — سے/

۸/ ترجمہ اُردو حیات القلوب جلد سوم در بحث امامت ۔ — عہ/

ترجمہ اُردو جلاء العیون دو جلدون مین حضرات چہاردہ معصوم کے حالات ولادت — سے

تا وفات درج ہین مع دیگر سوانح و وقائع ۔ — للعہ/

حق الیقین ۔ بزبان فارسی تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ — سے

عین الحیات ۔ بزبان فارسی تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ — عسکا/

کلیات مرثیہ و سلام ہائے حاجی میرزا جعفر علی فصیح مرحوم در ۳ جلد — عسکا/ ۴/

بیاض ماتم مجموعہ نوحہ جات ۱۲۵ نوحہ اردو زبان ۔ — ۳/

واقعہ ستم مجموعہ مرثیہ و سلام و رباعیات وغیرہ بزبان اُردو — ۶/

دیوان رطب العرب از جناب مفتی میر محمد عباس صاحب مغفور — ۱۲/

سفینۃ النجات ۔ دعا کی مشہور و معتبر کتاب ہے ۔ — عہ/

سفینۃ النجات ۔ مناظرہ مین بہہ کتاب لاجواب ہے — ۱۰/

ضربت حیدریہ ۔ بجواب شوکت عمریہ بزبان فارسی دو جلد — للعہ ۸/

مجموعہ ہشت رسائل شکیات نماز و رسالہ نکاح و رسالہ متعہ و رسالہ رضاع وغیرہ — ۴/

نجوم السماء فی تراجم العلماء ۔ تذکرہ علماء اثنا عشریہ ۔ — عسکا ۴/

صراط النجات ۔ تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ ۔ — ۸/

تقویم المحسنین و احسن التقویم مطبوعہ بمبئی — ۴/

قرآن شریف ڈھولنا ہشت پہل ۔ — ۶/

رسالہ عین الیقین لنفی رؤیت رب العالمین اُردو مناظرہ — ۲/

امام مسلمین تک پہونچے امام اُسکو دنیا کی سیاست اور عقبی کی عقوبت سے
ڈراوے پس اگر بعد اسکے جماعت مین حاضر ہوا فبہا والا گھر اوسپر جلادین
اور جو پابندی کرے جماعت مسلمین مین حاضر ہونیکے حرام ہوتی ہے
مسلمانون پر غیبت اوسکی اور ثابت ہوتی ہی عدالت اوسکی مسلمانونمین
اور کتاب مجالس مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ
جس شخص نے برتے جماعت مسلمین کے اپنے گردن سے جدا کی ایک
بالشت اوسنے رسی ایمان کو اپنے گردنسے نکال ڈالا اور پیغمبر خدا سے
منقول ہی کہ نہین مین کوئی تین شخص کسی گاؤن یا کسی شہر مین کہ نماز
بجماعت پڑھین مگر یہ کہ غالب ہوتا ہی اون پر شیطان پس لازم ہی تمپر جماعت
کیونکہ بھیڑیا کھاجاتا ہی ایک بکری کو جو علیحدہ ہوگئی ہو اور ایک روایت
مین ہی کہ جو ترک کرے نماز جماعت تین ہفتہ برابر بلا عذر وہ منافق ہی اور
فرمایا پیغمبر خدا نے کہ جو قریب مسجد کے ہو اور نہ شریک ہو تین دن برابر اوپر
لعنت ہی خدا کی اور ملائکہ کی پس اگر وہ عقد کرنا چاہی تو اوسکے ساتھ عقد
نکرو اور اگر بیمار ہو تو اوسکی عیادت نکرو اور جانو کہ نہ اوسکے لئی نماز ہی نہ روزہ
نہ حج نہ زکوۃ نہ جہاد اور فرمایا پیغمبر خدا نے کہ آئی میرے پاس جبرئیل اور
میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل ہر ایک ہمراہ ہزار فرشتونکے اور کہا
مجھسی اے محمد خداوند عالم نے بعد تحفہ سلام کے ارشاد فرمایا کہ کہدی آپ
اپنی امت سے کہ جو شخص رہیگا علیحدہ جماعت سے نہ سونگھے گا بوئی بہشت
اگرچہ عمل اوسکا اہل زمین سے زیادہ ہو اور نہ قبول کرونگا مین اوسسے توبہ

کو اور کفارہ کو یا نافلہ اور فریضہ کو ای محمد تارک جماعت میری نزدیک ملعون ہے اور نزدیک ملائکہ کے ملعون ہے لعنت کی ہے مینی اوسپر توریت و انجیل و زبور و فرقان مین اور تارک جماعت کو صبح و شام ہوتی ہے لعنت خدا مین ای محمد تارک جماعت کے مین دعا نہین قبول کرتا اور رحمت اپنی اوسپر نازل نہین کرتا اور وہ تمہاری امت مین بمنزلہ یہود کے ہے جنازہ و نکی و نکی مشایعت نکرو اور روی زمین پر کسی شخص سے بغض نہین رکہتا ہون مین زیادہ تارک جماعت سے ای محمد مامور کیا ہے مینی ہر صاحب نفس و روح کو اسپر کہ وہ لعنت کرے تارک جماعت پر اور تارک جماعت بدتر ہے شارب خمر سے اور ممتند سی یعنی جو حبس کرے غلہ کا باوصف احتیاج اہل شہر کے اور بدتر ہے ناحق خون بہانے والے سے اور سود کہانے والے سے اور بدتر ہے چغلخور سے اور تارک جماعت کے لئی نہین ہے حصہ بہشت مین اور بدتر ہے کفن چور سے اور مخنس سے اور جہوٹی گواہی دینی والے سے اور داخل کرونگا مین اسکو جہنم مین پوشیدہ نرہی کہ جماعت نماز مین باجماع علماء شیعہ بلکہ باجماع مسلمین سنت ہے مگر نماز جمعہ اور عیدین کہ با تحقق شرائط وجوب جماعت انمین واجب ہے اور ترک سنت سبب استحقاق مذمت اور عقاب کا نہین ہوتا چہ جائے ایسے عقوبات عظیمہ کہ جو اکثر معاصی کبیرہ پر بہی مترتب نہین ہوتے ہین پس مراد ایسے حادیث مین یا ترک جماعت و اجبہ ہے یا مراد ترک جماعت ہے دوامی سا نہ بر الزام یا از راہ بینکبار کے عبادت سی یا بسبب کراہت کے مومنین اور جماعت مومنین سے یا مثل اسکے اور جو معنی منافی استحباب جماعت کی نہون واللہ العالم

تمت